ROLL NUMBER					
⓪	⓪	⓪	⓪	⓪	⓪
①	①	①	①	①	①
②	②	②	②	②	②
③	③	③	③	③	③
④	④	④	④	④	④
⑤	⑤	⑤	⑤	⑤	⑤
⑥	⑥	⑥	⑥	⑥	⑥
⑦	⑦	⑦	⑦	⑦	⑦
⑧	⑧	⑧	⑧	⑧	⑧
⑨	⑨	⑨	⑨	⑨	⑨

Version No.			
⓪	⓪	⓪	⓪
①	①	①	①
②	②	②	②
③	③	③	③
④	④	④	④
⑤	⑤	⑤	⑤
⑥	⑥	⑥	⑥
⑦	⑦	⑦	⑦
⑧	⑧	⑧	⑧
⑨	⑨	⑨	⑨

اردو (لازمی) ایچ ایس ایس سی–I
(Curriculum 2022-2023)

حصہ اوّل (کل نمبر 20)

وقت: 25 منٹ

Section – A is compulsory. All parts of this section are to be answered on this page and handed over to the Centre Superintendent. Deleting/overwriting is not allowed. *Do not use lead pencil*.

حصہ اول لازمی ہے اس کے جوابات اسی صفحہ پر دے کر ناظم مرکز کے حوالے کر دیں۔ کاٹ کر دوبارہ لکھنے کی اجازت نہیں۔ لیڈ پنسل کا استعمال ممنوع ہے۔

Candidate Sign.________ **Invigilator Sign**. ____________

ہر سوال کے سامنے دیے گئے درست دائرہ کو پر کریں۔

Q1. **Fill the relevant bubble against each question**. **Each part carries one mark.**

سیریل نمبر	سوال	الف	ب	ج	د	الف	ب	ج	د
۱۔	”ضرورت مند“ میں لفظ ”مند“ قواعد کی رو سے ہے:	لاحقہ	سابقہ	ترکیب	مرکب	○	○	○	○
۲۔	غزل کا آخری شعر جس میں شاعر اپنا تخلص استعمال کرے، کہلاتا ہے:	مطلع	مطلع ثانی	مطلع ثالث	مقطع	○	○	○	○
۳۔	ایسی صنفِ سخن اور مسلسل نظم جس کے ہر شعر میں دونوں مصرعے ہم قافیہ ہوں اور ہر دوسرے شعر میں قافیہ بدل جائے، کہلاتی ہے:	قصیدہ	مثنوی	مرثیہ	نظم معریٰ	○	○	○	○
۴۔	شاباش! علی تم نے کمال کر دیا۔ جملے میں "شاباش" قواعد کی رو سے ہے:	حرفِ عطف	حرف تحسین	حرف استعجابیہ	حرفِ تنبیہ	○	○	○	○
۵۔	مخمس کے ہر بند میں مصرعے ہوتے ہیں:	دو	تین	چار	پانچ	○	○	○	○
۶۔	وہ حروف جو خوشی یا مسرت کے موقعے پر بولے جاتے ہیں، کہلاتے ہیں:	حروف استفہام	حروف انبساط	حروف جار	حروف تاکید	○	○	○	○
۷۔	”یہ بستہ“ قواعد کی رو سے مرکب ہے:	مرکب تام	مرکب ناقص	مرکب عطفی	مرکب اضافی	○	○	○	○
۸۔	صنف سخن ”قصیدہ“ کا لفظ ماخوذ ہے۔	صدا سے	صد سے	قصد سے	قصص سے	○	○	○	○
۹۔	تف! ہے تم پر۔ یہ جملہ مثال ہے:	حروفِ استفہام کی	حروفِ نفرین کی	حروفِ تحسین کی	حروفِ تنبیہ کی	○	○	○	○
۱۰۔	حرف تاسّف کی مثال ہے:	ہائے ہائے!	ماشاءاللہ!	واہ واہ!	خبر دار!	○	○	○	○

سیریل نمبر	سوال	الف	ب	ج	د	الف	ب	ج	د
۱۱۔	اگر غزل کا تیسرا شعر بھی مطلع کی طرز پر ہو، تو کہلائے گا:	مطلع	مطلع اُولیٰ	مطلع ثانی	مطلع ثالث	○	○	○	○
۱۲۔	ے اک روشن دماغ تھا، نہ رہا شہر میں اک چراغ تھا، نہ رہا یہ شعر علم بیان کے لحاظ سے ہے:	تشبیہ	استعارہ	مجاز مرسل	کنایہ	○	○	○	○
۱۳۔	کوہ ہمالیہ کے پہاڑ بہت بلند ہیں۔ اس جملے میں غلطی ہے:	ساخت کی	محاورہ کی	روزمرہ کی	فعل کی	○	○	○	○
۱۴۔	دریا بہہ رہا ہے۔ یہ جملہ مثال ہے:	تشبیہ	استعارہ	مجازِ مرسل	کنایہ	○	○	○	○
۱۵۔	غزل کے مکمل ہونے کا احساس دلاتا ہے:	مطلع	مقطع	ردیف	قافیہ	○	○	○	○
۱۶۔	درج ذیل میں سے متضاد الفاظ کی جوڑی تلاش کریں۔	حریف، حلیف	حریف، مخالف	حلیف، رقیب	حریف، خریف	○	○	○	○
۱۷۔	میرے سفید بالوں کا کچھ خیال کرو۔ اس جملے میں علم بیان کی کون سی خوبی موجود ہے؟	تشبیہ	استعارہ	مجاز مرسل	کنایہ	○	○	○	○
۱۸۔	بشر، انسان. دونوں الفاظ باہم ہیں۔	مترادف	متضاد	ذو معنی	مُہمل	○	○	○	○
۱۹۔	تشبیہ میں کسی چیز کو دوسری چیز کی مانند قرار دیا جاتا ہے:	مشترک صفت کی بنا پر	حرف کی بنا پر	معنی کی بنا پر	غرض کی بنا پر	○	○	○	○
۲۰۔	اس نے دکان سے ایک کلو دہی خریدا۔ اس جملے میں دہی کی تذکیر و تانیث کس لفظ سے واضح ہے؟	اس نے	دکان سے	ایک کلو	خریدا	○	○	○	○

فیڈرل بورڈ امتحان برائے گیارھویں جماعت (HSSC-I)
ماڈل پرچہ اردو (لازمی)
(قومی نصاب 2022-23)

وقت: 2:35 گھنٹے کل نمبر: 80

نوٹ: حصہ دوم، اور حصہ سوم میں دی گئی ہدایات کے مطابق سوالات کے جوابات علیحدہ سے مہیا کی گئی جوابی کاپی (E-Sheet) پر دیں۔ جوابات مختص کردہ جگہ پر تحریر کریں۔

حصہ دوم (کل نمبر 48)

سوال: 2 (الف) نثر: عبارت پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔ 6x4=24

پچھلے دنوں جب استاد منگو نے اپنی ایک سواری سے اسپین میں جنگ چھڑ جانے کی افواہ سنی تھی تو اس نے گاما چودھری کے چوڑے کاندھے پر تھپکی دے کر مدبرانہ انداز میں پیش گوئی کی تھی: "دیکھ لینا گاما چودھری، تھوڑے ہی دنوں میں اسپین کے اندر جنگ چھڑ جائے گی۔"

جب گاما چودھری نے اس سے یہ پوچھا تھا کہ اسپین کہاں واقع ہے تو استاد منگو نے بڑی متانت سے جواب دیا تھا، "ولایت میں اور کہاں؟" اسپین کی جنگ چھڑی اور جب ہر شخص کو پتہ چل گیا تو اسٹیشن کے اڈے میں جتنے کوچوان حقہ پی رہے تھے دل ہی دل میں استاد منگو کی بڑائی کا اعتراف کر رہے تھے اور استاد منگو اس وقت مال روڈ کی چمکیلی سطح پر تانگہ چلاتے ہوئے کسی سواری سے تازہ ہندو مسلم فساد پر تبادلہ خیال کر رہا تھا۔

اس روز شام کے قریب جب وہ اڈے میں آیا تو اس کا چہرہ غیر معمولی طور پر تمتمایا ہوا تھا۔ حقے کا دور چلتے چلتے جب ہندو مسلم فساد کی بات چھڑی تو استاد منگو نے سر پر سے خاکی پگڑی اتاری اور بغل میں داب کر بڑے مفکرانہ لہجے میں کہا: "یہ کسی پیر کی بد دعا کا نتیجہ ہے کہ آئے دن ہندوؤں اور مسلمانوں میں چاقو چھریاں چلتی رہتی ہیں اور میں نے اپنے بڑوں سے سنا ہے کہ اکبر بادشاہ نے کسی درویش کا دل دکھایا تھا اور اس درویش نے جل کر یہ بد دعا دی تھی کہ جا تیرے ہندوستان میں ہمیشہ فساد ہی ہوتے رہیں گے اور دیکھ لو جب سے اکبر بادشاہ کا راج ختم ہوا ہے ہندوستان میں فساد پر فساد ہوتے رہتے ہیں۔"

سوالات:

.i منگو کے بقول اسپین کہاں واقع ہے نیز اس نے اسپین میں جنگ چھڑ جانے کی پیش گوئی کیوں کی تھی؟

.ii منگو کے چہرے کی تمتماہٹ کا پس منظر کیا تھا؟

.iii اڈّے کے کوچوان اچانک منگو کی تعریف کیوں کرنے لگے؟

.iv منگو کے خیال میں ہندوستان میں فسادات کی وجہ کیا تھی؟

.v منگو نے اپنے بڑوں سے کیا سنا تھا؟

.vi اس عبارت کا مرکزی خیال تحریر کریں۔ **یا** عبارت کی تلخیص کریں۔

(ب) حصہ نظم: درج ذیل نظمیہ اشعار پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔ 3x4=12

جہاں آزاد کر سکتے نہ ہوں تقریرِ آزادی
وہ آزادی مری نظروں میں ہے تحقیرِ آزادی
مجھے ہر نامناسب، بات پر تنقید کا حق ہے
مری تقریر سے تعبیر ہے تعمیرِ آزادی
مجاہد کوہ و دریا کی حدوں میں رہ نہیں سکتے
ہماری جنگ ہو گی، جنگِ عالم گیر آزادی

سوالات:

i۔ شاعر کی نظر میں "تحقیرِ آزادی" کیا ہے؟

ii۔ "نامناسب بات" سے کیا مراد ہے؟

iii۔ مجاہد کوہ و دریا کی حدوں میں کیوں نہیں رہ سکتے؟ **(یا)** شاعر نے تعمیرِ آزادی کو کس سے تعبیر کیا ہے؟

(ج) حصہ غزل: **درج ذیل غزلیہ اشعار کو پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوال کا جواب تحریر کریں۔** 1x4=04

i۔ شکوۂ ظلمتِ شب سے تو کہیں بہتر تھا   اپنے حصے کی کوئی شمع جلاتے جاتے
ii۔ بات یہ ہے کہ سکونِ دل وحشی کا مقام   کُنجِ زنداں بھی نہیں وسعتِ صحرا بھی نہیں

سوالات:

i۔ پہلے شعر میں ”شکوۂ ظلمتِ شب“ سے کیا مراد ہے؟ **(یا)** دوسرے شعر کا مفہوم واضح کریں۔

(د) حصہ قواعد: **درج ذیل سوالات کے جواب لکھیں۔** 2x4=08

i۔ مطلع اور مطلع ثانی کی تعریف کریں اور ایک ایک مثال بھی تحریر کریں۔

ii۔ درج ذیل الفاظ کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کی تذکیر و تانیث واضح ہو جائے:

میزان، کیچڑ، فلک، جھاڑو

(یا)

استعارہ کی تعریف کریں اور ایک مثال کے ذریعے ارکانِ استعارہ کی وضاحت کریں۔

حصہ سوم (کل نمبر 32)

سوال نمبر 3: درج ذیل میں سے کسی ایک پیراگراف کی تشریح کریں۔ (6)

غزوۂ حنین سے واپس آ رہے تھے کہ راہ میں نماز کا وقت آ گیا۔ حسبِ دستور ٹھہر گئے، مؤذن نے اذان دی۔ ابو محذورہ جو اس وقت تک اسلام نہیں لائے تھے چند دوستوں کے ساتھ گشت لگا رہے تھے۔ اذان سن کر سب نے چلا چلا کر استہزا کے طور پر اذان کی نقل اُتارنی شروع کی۔ آں حضرت ﷺ نے سب کو بلوا کر ایک ایک سے اذان کہلوائی۔ ابو محذورہ رضی اللہ عنہ خوش لحن تھے۔ اُن کی آواز پسند آئی۔ سامنے بٹھا کر سر پر ہاتھ پھیرا اور برکت کے لیے دعا کی پھر ان کو اذان سکھلا کر ارشاد فرمایا کہ جاؤ اسی طرح حرم میں اذان دیا کرنا۔

(یا)

"چھوٹی دلھن کو مجھ سے سخت نفرت ہے، ٹھیک ہے، میں نے تم لوگوں کے لیے کچھ بھی نہ کیا، مگر اب وقت آیا تھا کہ اس گھر میں پہلی سی شادمانی لوٹ آتی، مجھے بڑی اچھی ملازمت دی جا رہی ہے، پھر دکانوں کو چلانے کے لیے دس پندرہ ہزار کی امداد بھی ملنے کی توقع ہے، میں چھوٹی دلھن کی سب شکایتیں رفع کر دوں گا“۔۔۔ انھوں نے عالیہ کو پیار سے تھپکا۔۔۔ ”کیا گھر میں تیل ختم ہو گیا ہے؟ لالٹین کی روشنی مدھم ہوتی جا رہی ہے، اب ان شاء اللہ تھوڑے دنوں میں کنکشن بحال کرا لوں گا اور اب تم ایم اے میں داخلہ کیوں نہ لے لو۔ میرا خیال ہے کہ تم کو اگلے سال ضرور داخل کرا دوں۔“

سوال نمبر 4: درج ذیل میں سے کسی ایک نظم پارے کی تشریح کریں۔ (7)

کس کا نظام راہ نما ہے اُفق اُفق
کس کا دوام گونج رہا ہے اُفق اُفق
شانِ جلال کس کی عیاں ہے جبل جبل
رنگِ جمال کس کا جما ہے اُفق اُفق
مکتوم کس کی موج کرم ہے صدف صدف
مرقوم کس کا حرفِ وفا ہے اُفق اُفق

(یا)

خدا کرے کہ میری ارضِ پاک پر اُترے
وہ فصلِ گل جسے اندیشۂ زوال نہ ہو
یہاں جو پھول کِھلے وہ کِھلا رہے برسوں
یہاں خزاں کو گزرنے کی بھی مجال نہ ہو
یہاں جو سبزہ اُگے وہ ہمیشہ سبز رہے
اور ایسا سبز کہ جس کی کوئی مثال نہ ہو

سوال نمبر 5: درج ذیل میں سے کسی ایک غزلیہ جز کی تشریح کریں۔ (3+3+3=9)

آج غفلت بھی ان آنکھوں میں ہے پہلے سے سوا
آج ہی خاطر بیمار شکیبا بھی نہیں
بات یہ ہے کہ سکون دل وحشی کا مقام

(یا)

بادباں کھلنے سے پہلے کا اشارہ دیکھنا
میں سمندر دیکھتی ہوں تم کنارہ دیکھنا
یوں بچھڑنا بھی بہت آساں نہ تھا اس سے مگر

کُنجِ زنداں بھی نہیں وسعت صحرا بھی نہیں
ارے صیاد ہمیں گل ہیں ہمیں بلبل ہیں
تو نے کچھ آہ سنا بھی نہیں دیکھا بھی نہیں

جاتے جاتے اس کا وہ مڑ کر دوبارہ دیکھنا
کس شباہت کو لیے آیا ہے دروازے پہ چاند
اے شبِ ہجراں! ذرا اپنا ستارہ دیکھنا

سوال نمبر6: اپنے علاقے میں کالج کے قیام کے لیے وزیر تعلیم کے نام درخواست لکھیں۔ (5)

سوال نمبر7: ایک محفل مشاعرہ کی رپورتاژ لکھیے۔ (5)